



PRESS RELEASE

For immediate release

August 22, 2025

SECP Introduces Dedicated Framework for Infrastructure Mutual Funds

Islamabad, August 22, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has introduced a new category of mutual funds titled “Infrastructure Schemes” under the framework of open-end collective investment schemes. This initiative represents a significant step towards strengthening the role of capital markets in channelling long-term savings into infrastructure development.

The proposal for creating a distinct category was initially presented at the Mutual Fund Focus Group Session 2025, where it was identified as a key milestone under the Fund Management Department’s Roadmap 2025–26. Extensive consultations were subsequently held with the Mutual Funds Association of Pakistan (MUFAP) and other stakeholders to refine the framework. The final structure reflects both industry feedback and SECP’s commitment to ensuring regulatory clarity, investor protection, and alignment with national development priorities.

Pakistan faces an urgent requirement to expand and modernize its infrastructure, with financing needs estimated at nearly USD 15 billion annually. Current infrastructure spending remains significantly below international benchmarks, amounting to just 2.1 percent of GDP compared to the global standard of 8–10 percent. By introducing a dedicated regulatory category, the Commission seeks to provide stronger visibility to infrastructure-focused mutual funds, while offering investors a transparent and well-structured avenue for participation in projects of national significance.

Under the framework, Asset Management Companies (AMCs) may categorize infrastructure schemes as equity, debt, or hybrid funds depending on their investment focus. Eligible sectors include energy, transport, logistics, water, sanitation, communication, and a wide range of social and commercial infrastructure such as hospitals, educational institutions, industrial parks, affordable housing, and tourism facilities. This broadened scope is intended to mobilize both retail and institutional investors towards ventures that directly contribute to Pakistan’s development agenda.

To promote investor confidence, the framework prescribes minimum fund sizes of Rs. 100 million for perpetual schemes and at the close of the subscription period for closed-end schemes. AMCs will be required to invest a minimum seed capital of Rs. 25 million in closed-end schemes with maturity exceeding three years, ensuring alignment of interest between managers and investors. Closed-end schemes may also offer periodic subscription and redemption windows after one year, subject to conditions clearly set out in the offering documents.

The framework provides flexibility in relation to Net Asset Value (NAV) disclosure for closed-end infrastructure schemes, requiring disclosure at intervals not exceeding one month as specified in the constitutive documents. In addition, schemes must maintain at least 70 percent of net assets invested in infrastructure securities on a quarterly basis, with any shortfall to be regularized within three months.

A transparent fee structure has also been introduced. Management fees are capped at three percent per annum for equity schemes and 1.5 percent for debt schemes, while hybrid schemes will follow a weighted average based on asset allocation. No sales load will be permitted, though contingent load may apply in the case of early redemption under closed-end schemes.

By establishing this dedicated category, SECP seeks to bridge Pakistan's infrastructure financing gap through long-term domestic savings, while ensuring strong investor safeguards. The initiative reaffirms SECP's commitment to fostering sustainable growth and deepening capital markets as a vehicle for economic development.

The circular is available on SECP's website.

ایس ای سی پی نے انفراسٹرکچر میوچل فنڈز کے لیے خصوصی فریم ورک متعارف کر دیا ہے۔

اسلام آباد، 22 اگست: ایس ای سی پی نے اوپن اینڈ انویسٹمنٹ اسکیمز کے تحت "انفراسٹرکچر اسکیمز" کے نام سے میوچل فنڈز کی ایک نئی کیٹیگری متعارف کرائی ہے۔ یہ قدم طویل مدتی بچتوں کو انفراسٹرکچر کی ترقی میں استعمال کرنے کے لیے کیپیٹل مارکیٹس کے کردار کو مزید مضبوط بنائے گا۔

منفرد کیٹیگری بنانے کی تجویز سب سے پہلے میوچل فنڈ فوکس گروپ سیشن 2025 میں پیش کی گئی، جہاں اسے فنڈ مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے روڈ میپ 2025-26 کا اہم سنگ میل قرار دیا گیا۔ اس کے بعد میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان (MUFAP) اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی تاکہ فریم ورک کو بہتر بنایا جاسکے۔ حتمی ڈھانچے میں صنعت کی تجاویز کو شامل کیا گیا ہے اور یہ ایس ای سی پی کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے کہ ریگولیٹری وضاحت، سرمایہ کاروں کے تحفظ اور قومی ترقی کی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔

پاکستان کو اپنے انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور جدید بنانے کی فوری ضرورت ہے، جس کے لیے ہر سال تقریباً 15 ارب امریکی ڈالر کی فنائینسنگ درکار ہے۔ اس وقت انفراسٹرکچر پر خرچ مجموعی قومی پیداوار (GDP) کا صرف 2.1 فیصد ہے، جو عالمی معیار 8 سے 10 فیصد کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ ایک خصوصی ریگولیٹری کیٹیگری متعارف کرا کے، کمیشن کا مقصد یہ ہے کہ انفراسٹرکچر پر مبنی میوچل فنڈز کو زیادہ نمایاں کیا جائے اور سرمایہ کاروں کو ایسے منصوبوں میں شفاف اور منظم طریقے سے سرمایہ کاری کا موقع دیا جائے جو قومی سطح پر اہمیت رکھتے ہیں۔

اس فریم ورک کے تحت، ایسٹ مینجمنٹ کمپنیاں (AMCs) اپنی سرمایہ کاری کے رجحان کے مطابق انفراسٹرکچر اسکیمز کو ایکویٹی، ڈیٹ یا ہائبرڈ فنڈز کے طور پر درجہ بندی کر سکیں گی۔ اہل شعبوں میں توانائی، ٹرانسپورٹ، لاجسٹکس، پانی، صفائی، کمیونیکیشن کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی اور تجارتی انفراسٹرکچر شامل ہیں، جیسے اسپتال، تعلیمی ادارے، انڈسٹریل پارکس، کم لاگت رہائش اور سیاحت کی سہولیات۔ اس وسیع دائرہ کار کا مقصد ریٹیل اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں دونوں کو ایسے منصوبوں کی طرف راغب کرنا ہے جو براہ راست پاکستان کے ترقیاتی ایجنڈے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے کے لیے، فریم ورک میں لازمی فنڈ سائز مقرر کیا گیا ہے جو پریپچوئل اسکیمز (perpetual schemes) کے لیے کم از کم 100 ملین روپے اور closed-end schemes (کلوزڈ اینڈ اسکیمز) کے لیے سبسکریپشن پیریڈ کے اختتام پر ہوگا۔ کلوزڈ اینڈ اسکیمز (closed-end schemes)، جن کی مدت تین سال سے زیادہ ہو، ان میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (AMCs) کو کم از کم 25 ملین روپے کا (seed capital) سیڈ کپیٹل لگانا ہوگا تاکہ مینیجرز اور سرمایہ کاروں کے مفادات ہم آہنگ رہیں۔ کلوزڈ اینڈ اسکیمز ایک سال کے بعد وقتاً فوقتاً سبسکریپشن اور ریڈمپشن کی سہولت بھی دے سکیں گی، بشرطیکہ اس کی شرائط آفرنگ ڈاکیومنٹس میں واضح طور پر درج ہوں۔

جیسا کہ آئینی دستاویزات میں درج ہے کہ فریم ورک کے مطابق کلوزڈ اینڈ انفراسٹرکچر اسکیمز (closed-end infrastructure schemes) کے لیے نیٹ ایسٹ ویلیو (NAV) زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے وقفے میں ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اسکیمز کو اپنی خالص اثاثوں (نیٹ ایسٹس) کا کم از کم 70 فیصد حصہ ہر سہ ماہی میں انفراسٹرکچر سیکیورٹیز میں لگانا ہوگا۔ اگر یہ شرح کم ہو جائے تو کمی کو تین ماہ کے اندر پورا کرنا لازمی ہوگا۔

ایک آسان فیس ڈھانچہ بھی لایا گیا ہے۔ ایکوئیٹی اسکیمز کی مینجمنٹ فیس سالانہ زیادہ سے زیادہ 3 فیصد ہوگی، اور ڈیٹ اسکیمز کی 1.5 فیصد۔ ہائبرڈ اسکیمز میں یہ شرح اثاثوں کی تقسیم کے حساب سے نکالی جائے گی۔ سیلز لوڈ کی اجازت نہیں ہوگی، لیکن کلوزڈ اینڈ اسکیمز میں اگر سرمایہ کاری وقت سے پہلے نکالی گئی تو کنٹینجٹ لوڈ (contingent load) لگایا جا سکتا ہے۔

اس خصوصی کیٹیگری کے قیام کے ذریعے، ایس ای سی پی کا مقصد پاکستان میں انفراسٹرکچر فنانسنگ کے خلا کو مقامی طویل مدتی بچتوں سے پورا کرنا ہے، ساتھ ہی سرمایہ کاروں کے تحفظ کو بھی یقینی بنانا ہے۔ یہ اقدام ایس ای سی پی کے اس عزم کی توثیق کرتا ہے کہ پائیدار ترقی کو فروغ دیا جائے اور کپیٹل مارکیٹس کو اقتصادی ترقی کے ایک مؤثر ذریعہ کے طور پر مزید مضبوط بنایا جائے۔

سرکلر ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔